

② ابو اسحاق، سیمعی راوی ”مدلس“ اور ”مختلط“ ہیں۔

الحاصل : یہ روایت اپنی تمام سندوں کے ساتھ ”ضعیف“ ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم، وعلمہ أحکم!

سوال ⑤ : کیا سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا زہر پینا ثابت ہے؟

جواب : سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے بارے میں مشہور ہے کہ انہوں

نے زہر کا پیالہ پیا تھا۔ اس بارے میں جتنی بھی روایات ہیں، ان میں سے کوئی بھی اصولِ محدثین کے مطابق پایہ ثبوت کو نہیں پہنچتی۔ اس بارے میں تفصیل ملاحظہ فرمائیں:

① ابوسفر، سعید بن محمد کا بیان ہے:

نَزَلَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْحِيرَةَ عَلَى أَمْرِ بَنِي الْمَرَاذِبَةِ، فَقَالُوا لَهُ:

احْذَرِ السُّمَّ، لَا يَسْقِيكَهُ إِلَّا عَاجِجٌ، فَقَالَ: ائْتُونِي بِهِ، فَأُتِيَ بِهِ،

فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ، ثُمَّ اقْتَحَمَهُ، وَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، فَلَمْ يَضُرَّهُ شَيْئًا.

”سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بنو مرزبہ کے معاملے میں حیرہ آئے، تو لوگوں نے

کہا: ہوشیار رہیے، کہیں عجمی لوگ آپ کو زہر نہ پلا دیں۔ آپ نے فرمایا: زہر

میرے پاس لاؤ۔ زہر لایا گیا، تو آپ نے اپنے ہاتھ میں پکڑا اور بسم اللہ پڑھ

کر اسے نگل لیا۔ زہر نے آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔“

(مسند أبي يعلى: 7186، فضائل الصحابة للإمام أحمد بن حنبل: 1478، دلائل النبوة

للبيهقي: 106/7، دلائل النبوة لأبي نعيم الأصبهاني: 445/1، تاريخ ابن عساكر: 251/16)

اس کی سند ”انقطاع“ کی وجہ سے ”ضعیف“ ہے۔ ابوسفر کا سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

سے سماع نہیں۔

معجم کبیر طبرانی (105/4) میں ابو بردہ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں، لیکن ابو بردہ کا بھی سیدنا خالد رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں ہے۔

مذکورہ دونوں روایات کے بارے میں حافظ یثیٰ فرماتے ہیں:

وَهُوَ مُرْسَلٌ، وَرِجَالُهُمَا ثِقَاتٌ، إِلَّا أَنَّ أَبَا السَّفَرِ وَأَبَا بُرْدَةَ بْنَ أَبِي مُوسَى لَمْ يَسْمَعَا مِنْ خَالِدٍ.

”یہ روایت مرسل (منقطع) ہے۔ ان دونوں سندوں کے راوی ثقہ ہیں، البتہ ابوسفراور ابو بردہ دونوں نے سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے سماع نہیں کیا۔“

(مجمع الزوائد: 350/9)

② قیس بن ابوحازم سے یہ بیان منسوب ہے :

رَأَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ؛ أَتَى بِسْمٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: سُمٌّ، فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ، وَازْدَرَدَهُ.

”میں نے دیکھا کہ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس زہر لایا گیا۔ آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ زہر ہے۔ آپ نے بسم اللہ پڑھ کر اسے نگل لیا۔“ (المعجم الكبير للطبراني: 106/4، ح: 3809، فضائل الصحابة

للإمام أحمد بن حنبل: 1481، 1482، تاريخ ابن عساكر: 252/16)

اس کی سند ”ضعیف“ ہے، کیونکہ سفیان بن عیینہ اور ان کے استاذ اسماعیل بن ابوخالد، دونوں ”مذلس“ ہیں۔ ان کے سماع کی تصریح نہیں مل سکی۔

ویسے بھی زہر حرام اور مہلک چیز ہے۔ سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے ایسی چیز کا پینا عقلی طور پر بھی ممکن معلوم نہیں ہوتا۔